ABC Certified | Member AKNS | باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

www.dailydhartiajk.com
dailydharti@gmail.com

روزنامہ

کشمیر دھرتی

راولاکوٹ

چیف ایڈیٹر: عابد صدیق
ایڈیٹر: اعجاز قمر

جلد02 | جمعۃ المبارک 03 فروری 2023ء، 11 رجب المرجب 1444ھ 19 ماگھ 2079ب | صفحات04 / قیمت15روپے | شمارہ نمبر340

بے حرمتی کے موثر جواب کیلئے دنیا میں قرآن کا پیغام اجاگر کرنا ہوگا، وائس چانسلر جامعہ پونچھ

انسانیت کیلئے رہنما اصولوں کو عام کرنے کی ذمہ داری محض علماء یا ایک ادارہ کی نہیں، علمی محاذ بہترین فورم ہے

اجتماعی ذمہ داری کے احساس کیساتھ جہالت کا جواب علم و تدبر سے دینا ہوگا، ڈاکٹر ذکریا ذاکر کی میڈیا سے گفتگو

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) وائس چانسلر جامعہ پونچھ پروفیسر ڈاکٹر محمد ذکریا ذاکر (پرائیڈ آف پرفارمنس) نے کہا ہے کہ قرآن پاک کی بے حرمتی کے واقعات کا موثر جواب دینے کیلئے دنیا میں قرآن پاک کے پیغام کو اجاگر کرنا ہوگا۔ انسانیت کیلئے رہنما اصولوں کو عام کرنے کی ذمہ داری محض علماء یا ایک ادارہ کی نہیں بلکہ تمام مسلمانوں پر عائد ہوتی ہے۔ ہمیں اجتماعی ذمہ داری کے احساس کیساتھ جہالت کا جواب علم و تدبر سے دینا (بقیہ 46 صفحہ 03 پر)

ہو گا۔ اس مقصد کیلئے علمی محاذ ہی بہترین فورم ہے ۔انھوں نے کہا کہ قرآن مجید محض ایک مذہبی کتاب نہیں بلکہ یہ انسانیت کی فلاح،ترقی اور بقاء کیلئے مرتب کئے گئے رہنما اصول ہیں۔ محققین سمیت زندگی کے ہر شعبہ سے تعلق رکھنے والے افراد کو قرآن کے امن و آشتی کے پیغام کو اجاگر کرنا ہو گا تا کہ دنیا بھر میں جہاں بھی مسلمانوں کی آفاقی کتاب سے متعلق غلط فہمی ہو اسے دور کیا جا سکے۔ان خیالات کا اظہار انھوں نے سول سوسائٹی اور پریس کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا ۔انھوں نے سویڈن میں قرآن پاک کی بے حرمتی کے واقعہ کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ایسے افسوسناک واقعات جہالت اور لاعلمی کا ثبوت ہیں۔ایسے عناصر قرآن سے متعلق غلط فہمی کو دور کر لیں۔انھوں نے کہا کہ دنیا میں جب ایسے واقعات رونما ہو رہے ہوں تو ایسی صورتحال میں ہماری ذمہ داریاں بھی بڑھ جاتی ہیں کہ ہم قرآن کے ترقی، بقاء اور امن و آشتی کے آفاقی پیغام کو دنیا بھر میں اجاگر کریں تا کہ اس سے رہنمائی حاصل کر کے دنیا کو امن کا گہوارہ بنایا جا سکے۔انھوں نے واضح کیا کہ یہ ذمہ داری محض کسی فرد، گروہ، ادارے، مسجد یا مذہبی علماء کی نہیں بلکہ یہ ذمہ داری ہر مسلمان کی ہے چاہیے اس کا تعلق کسی بھی شعبہ ہائے زندگی سے ہو۔انھوں نے کہا کہ ہم میں سے اگر کوئی تجارت سے وابستہ ہے تو اس کو مال میں ملاوٹ سمیت قرآن کے دیگر رہنما اصولوں پر نہ صرف خود عمل کرنا چاہیے بلکہ ان تعلیمات کو عام بھی کرنا چاہیے۔بالخصوص علمی میدان میں خدمات سرانجام دینے والے افراد کو قرآن کے تحقیق اور علمی افادیت کے پیغامات کو عام کرنا ہو گا۔انھوں نے کہا کہ جہالت کا جواب علم و دانش کیساتھ دینا ہو گا اور یہ قرآن کا پیغام بھی بھی ہے۔انھوں نے کہا کہ بے حرمتی جیسے واقعات کا موثر جواب دینے کی غرض سے اسلامی دنیا کو بھی واضح حکمت عملی مرتب کرنا ہو گی۔